Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Sixteen

"تدریسِ مطالعہ"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

STEDA

PITE

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

School Education & Literacy Department (SE&LD)

Government of Sindh

Introduction and Rationale of the Training

محترم اساتذہ!

محکمہ تعلیم اسکول وخواندگی (SL & ED) حکومت سندھ، مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے پروگرام برائے اساتذہ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہے۔ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کا یہ پروگرام برائے اساتذہ حب اسکول کلسٹر کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ جو اسکول کلسٹرنگ پالیسی (نظر ثانی شدہ) 2021 اور CPD ماڈل 2022 کے تحت منعقد کیا جارہا ہے۔
متن ومواد (Content) کی بنیاد پر تعلیمی سلسلوں (Content -Based Learning Cycles) کا یہ مرحلہ 11 سے 20 تعلیمی سلسلوں (Learning Cycles) پر مشتمل جو متن ومواد (Content) پر مبنی کمرہ جماعت کی تدریس کے حوالے سے آپ کی معلومات ومہارات میں مزید اضافے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ ابتدائی 10 سلسلے (Learning Cycles) طریقہ ہائے تدریس میں بہتری پر مرکوز تھے تاکہ طلبہ کے لیے کمرہ جماعت کو دروں فعال (Interactive) شراکتی (Participative) اور پُر لطف بنایا جاسکے۔ تعلیمی سلسلے (Learning Cycles) نمبر 11 سے 20 ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مضامین میں جماعت اول تا ہشتم کے طلبہ کو کمرہ جماعت کا ایک منظّم طریقہ کار فراہم کریں گے جو جدید تدریسی تدابیر اور مذکورہ مضامین کی مؤثر معلومات سے پُر ہوگا۔

ہمارا نصب العین

CDP پروگرام سندھ بھر کے اسکولوں میں تدریسی عمل کو بہتر بنانے کی کی جانب مرتکز ہے. تاکہ طلبہ متحرک، مل جل کر سیکھنے والے، تدریسی عمل میں درپیش مسائل حل کرنے والے اور باریک بین بن سکیں۔ اور جو تفویض کردہ کاموں کو پراعتماد اور تخلیقی انداز میں انجام دے سکیں۔ یہ تعلیمی سلسلے (Content-Based Learning Cycles) طلبہ کو مضامین کی معلومات واضح طور پر سمجھنے اور حاصل شدہ اس معلومات ومہارات اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔
اس امر کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ کو طریقہ ہائے تدریس اور متعلقہ مضامین کی معلومات کو کمرہ جماعت میں استعمال کے لیے بہتر طور پر تیار کرنا انتہائی ضروری ہے۔ مزید یہ کہ یہ پروگرام اسکول حب اسکول کلسٹر کے ذریعے ارد گرد اسکولوں کے اساتذہ کی سطح پر خصوصی تربیت فراہم کرے گا جو مؤثر انداز میں طلبہ کے تعلیمی حاصلات (learning outcomes) میں واضح اضافے کا سبب بنے گا۔

ہمارا فلسفہء تدریس

CPD کی تربیتی نشستیں، بہ شمول ہٰذا، شراکتی تدریسی فلسفے سے منسلک ہیں۔ یہ طریقہ مل جل کر سیکھنے کے عمل میں شرکا کی سرگرم شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ جو خود انعکاسی (self - Reflecting) اور "ہم رتبہ انعکاسی" کرتے ہوئے مشق و عمل کرنے (Peer Reflection) والوں کا ایک حلقہ تخلیق کرتا ہے۔

اس پروگرام کا مقصد تدریسی عمل میں اضافہ کیا جائے، مضامین کے مواد و معلومات کی تفہیم کو فروغ دیا جائے اور ایسی تدابیر وضع کی جائیں جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصّورات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آن لائن CPD پورٹل برائے اساتذہ

ماہرین سے سوالات کرنے، تبادلۂ خیالات اور ان تعلیمی سلسلوں (Learning Cycles) کو منعقد کرنے میں اپنے تجربات اور مشکلات بیان کرنے کی غرض سے اساتذہ کے لیے آن لائن پورٹل تشکیل دیا گیا ہے۔ https://stadeep-cpd.com/

نوٹ: تعلیمی سلسلے (Learning cycles) محکمہ تعلیم اسکول و خواندگی (SL & ED) حکومتِ سندھ کے اشتراک سے تشکیل دیے گئے ہیں۔ جن میں پائٹ اور اسٹیڈا (STEDA-PITE) کے زیرِ نگرانی اردو کا منظور شدہ نصاب و درسی کتب برائے جماعت اوّل تا ہشتم پیش نظر رکھی گئی ہیں۔ اردو درسی کتاب برائے اوّل تا ہشتم بہ طور حوالہ تعلیمی سلسلوں (Learning Cycle) میں استعمال کی گئی ہیں۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PITE) کی ہدایت کی روشنی میں آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی (Sukkur IBA University) اور آغا خان یونی ورسٹی انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ (AKU-IED) نے تشکیل و ترتیب دیا گیا ہے۔ اس عمل میں یونیسف (UNICEF) نے STA-DEEP کے تحت تکنیکی معاونت کی ہے۔ نیز اس کی تشکیل میں یورپی یونین (European Union) نے مالی معاونت فراہم کی ہے۔

ہم درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں:

جناب سید رسول بخش شاہ	ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر، سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی (STEDA) کراچی
محترمہ نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PIET) شہید بے نظیر آباد
جناب عنایت اللہ شیخ	ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سندھ، حیدرآباد
جناب ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکیوٹو ڈولپمنٹ سینٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
جناب ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آؤٹ ریچ، آغا خان یونی ورسٹی، کراچی
جناب عبدالمجید بھُرٹ	ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ، جام شورو
جناب پروفیسر محمد وسیم مغل	پرنسپل گورنمنٹ ایلی مینٹری کالج آف ایجوکیشن (وومین)، میرپورخاص
جناب اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ

جناب محمد سُہیل شیخ	موڈیول ڈیویلپر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
جناب سید کامران شاہ	پروجیکٹ کو آرڈینیٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محترمہ رابعہ بتول	پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محترمہ عبیر مقبول	ایجوکیشن مینیجر، یونیسیف
جناب آصف ابرار	ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف
جناب ڈاکٹر پرویز پیرزادو	ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف
جناب آفتاب احمد نظامانی	نیشنل ٹیچرز پروفیشنل ڈویلپمنٹ کنسلٹنٹ، یونیسیف

"تدریسِ مطالعہ"

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ؛

- مطالعہ کے تصور، اقسام اور تدریسی افادیت بیان کر سکیں۔
- مطالعے پر مبنی اپنی معلومات کی بنیاد پر تدریسی سرگرمیاں تیار کر کے پیش کر سکیں۔
- تدریس مطالعہ کے حوالے سے حاصل شدہ معلومات پر اپنے تجزیاتی تاثرات بیان کر سکیں

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activitiesدرسی تدابیر / سرگرمیاں

Materials/resources درکار اشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
	ذہنی آمادگی • شرکاء کو ایک تصویر دکھایئے: یہ ایک کتب خانے / لائبریری کی تصویر ہو اور اس میں طلبہ یا دیگر افراد مطالعے میں مصروف ہوں شرکاء کو تصویر بہ غور دیکھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس کے بعد ان سے دریافت کیجیے کہ اس تصویر پر اپنے تاثرات و احساسات بیان کریں۔ • شرکا کے جوابات لے کر انھیں بتایئے کہ آج ہم تدریسِ مطالعہ کے حوالے سے معلومات و تصورات پر غور کریں گے اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے یہ جاننے سمجھنے اور بیان کرنے کی کوشش کریں گے کہ مطالعہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی اقسام کیا ہے؟ اس کی اہمیت و افادیت کیا ہے؟ اور طلبہ کو مطالعے کی جانب کیسے راغب کیا جائے اور ایسا کرنا ان کے لیے کیوں ضروری ہے؟	• اساتذہ تدریسِ مطالعہ کے بارے میں بیان کر سکیں گے۔ 	15 mins
 	گروہی سرگرمی (Group Activity) شرکا کو چار گروپ گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہدایت دیجیے کہ ہینڈ آوٹ نمبر 1 میں اپنے تفویض کردہ حصّے کو پڑھیں سمجھیں اور اہم تفہیمی نکات چارٹ پر تحریر کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔	• اساتذہ تدریسِ مطالعہ کی سرگرمیاں بیان کر سکیں گے۔	25 Mins

		گروپ نمبر1 : مطالعہ اور مطالعے کا طریقۂ کار گروپ نمبر2 : مطالعے کا تدریسی طریقہ (طریقۂ مطالعہ سے آگاہ کرنا) گروپ نمبر3 : طلبہ میں مطالعے کا شوق پیدا کرنا گروپ نمبر4 : سرسری اور گہرا مطالعہ	
10 mins		**BREAK**	
 15 mins	• اساتذہ درسِ مطالعہ کی مختلف سرگرمیوں کی عملی مشق کا مظاہرہ کریں گے	**گروہی پیش کش 1(Group Presentation)** تمام گروہوں (Groups) کی باری باری پیش کش کرائیے اور ہر پیش کش کے بعد اپنی تعمیری بازرسی (Constructive Feedback) فراہم کیجیے۔	
 20 mins	• اساتذہ درسِ مطالعہ کی مختلف سرگرمیوں کی عملی مشق کا مظاہرہ کریں گے	**گروہی سرگرمی (Group Activity)** • شرکا کو نئے گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہدایت دیجیے کہ گہرے اور سرسری مطالعے کی تدریس پر مبنی مختصر سرگرمی تیار کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔	

 35min	• اساتذہ تدریسِ مطالعہ کی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کریں گے۔	• اختتامی سرگرمی • • اختتامی سرگرمی شرکا کو گروہوں میں تقسیم کرنے کے بعد ہر گروہی رکن کو ایک سے پانچ تک نمبر تفویض کیجیے۔اس کے بعد ایک ایک کرکے درجِ ذیل سوالات کیجیے۔سوال نمبر 1 کے لیے اُن تمام شرکاء کو نشستوں سے اُٹھ کر جواب دینے کے لیے کہیے جنھیں نمبر 1 کیا گیا تھا کہ سوال نمبر 1 کا جواب دیں۔اسی طرح باقی سوالوں میں بھی یہی طریقہ اختیار کیجیے۔ 1. سوال نمبر 1: مطالعے کا مفہوم کیا ہے ؟ 2. سوال نمبر 2: مطالعے کی تدریسی اہمیت بیان کیجیے کہ یہ سکھانا طلبہ کے لیے کیوں ضروری ہے ؟ 3. سوال نمبر 3: گہرا مطالعہ اور سرسری مطالعہ کیا ہے ؟ 4. سوال نمبر 4: گہرا اور سرسری مطالعہ طلبہ کو کیسے سکھانا چاہیے ؟ 5. سوال نمبر 5: طلبہ میں مطالعے کا شوق کیسے پیدا کیا جا سکتا ہے؟	 نوٹ بُک پین / پینسل

تدریسِ مطالعہ

کسی بھی تحریر کو خواہ وہ نظم ہو یا نثر خاموش یا با آواز بلند پڑھنا "مطالعہ " کہلاتا ہے۔ لیکن اصطلاح میں مطالعہ صرف اس طرح خاموش پڑھنے کو کہتے ہیں کہ اس سے خود پڑھنے والے کے علم اور کردار و رویےّ میں کوئی خاص تبدیلی واقع ہو۔ ہم ہر روز مختلف اخباروں، رسالوں، کتابوں اور تحریروں کو پڑھتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ سے ہمیں معلومات حاصل ہوتی ہیں اور کچھ ہمارے لیے بے سود ہوتی ہیں۔ صرف وہی پڑھنا جس سے ہمیں معلومات حاصل ہوں اور ہمارے ذہنی رویےّ اور صلاحیت میں کرداری تبدیلی واقع، ہو مطالعہ کہلاتا ہے۔

تدریس و تعلّم کے عمل میں طلبہ کو مسلسل مطالعے کی طرف راغب کیا جائے اور عام سبق سے ہٹ کر بھی تحریریں پڑھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے ۔

مطالعے کا طریقہ کار

مطالعے کی دو اہم اور بنیادی اقسام ہیں ایک گہرا مطالعہ دوسرا سرسری مطالعہ

گہرا مطالعہ

جب ہم کسی تحریر یا عبارت کا مطالعہ اس طرح سے کریں کہ اس کے الفاظ کے ہجےّ، تلفظ، معانی، جملوں کی بناوٹ، مرکب الفاظ کی وضاحت، محاورات کی خوبی، مفہوم کی تشریح اور بیان کا حسن بھی خیالات اور تصورات کے فہم کے ساتھ ہمارے ذہن میں اتر جائے تو اس قسم کا مطالعہ، گہرا مطالعہ کہلاتا ہے۔ ابتدا میں طلبہ کو اس قسم کے مطالعے کی عادت ڈالنی چاہیے تاکہ وہ عبارت کو صحیح طور پر سمجھ کر اس کے حسن و خوبی سے آگاہ ہو سکیں ۔

سرسری مطالعہ

خاموشی سے مسلسل اور تیز مطالعہ جس میں نظر صرف اہم الفاظ اور نکات پر پڑے اور پوری عبارت کا مفہوم سمجھ میں آجائے۔ سرسری مطالعہ کہلاتا ہے۔ گہرے مطالعے کے بعد سرسری مطالعے کی منزل آتی ہے جو وسعتِ مطالعہ کا سبب بنتا ہے۔ اس قسم کے مطالعے کے لیے اصولوں سے زیادہ مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب طلبہ کا ذخیرۂ الفاظ کم و بیش ایک ڈیڑھ ہزار الفاظ سے بڑھ جائے اور نئے الفاظ و تراکیب کو عبارت کے سیاق و سباق سے سمجھنے کی اہلیت پیدا ہو جائے تو انھیں سرسری مطالعے کی مسلسل مشق کرانی چاہیے۔

مطالعے کے تدریسی طریقے

طریقۂ مطالعے سے آگاہ کرنا

استاد کو چاہیے کہ وہ جب بھی طلبہ کو مطالعے یا اضافی مطالعے کی طرف راغب کرے اس سے پہلے انھیں طریقۂ مطالعہ سے آگاہ کرے اس کے لیے ضروری ہے کہ ابتدائی چند روز مطالعہ کرنے کی مشق سکھانے میں صرف کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے وہ انھیں بطور نمونہ مطالعہ کر کے دکھائے مثلاً کسی عبارت کا ایک حصہ بورڈ پر لکھا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ مطالعے کے دوران انھیں کن الفاظ پر توجہ مرکوز مرکوز کرنا ہے۔ کن کے معنی تلاش کرنا ہے نیز عبادت کی تفہیم کس طرح سے کرنی ہے۔ انھیں یہ عبارت پڑھنے کے لیے کہا جائے اور پھر عبارت پر پردہ ڈال کر ان سے مختلف سوالات کے ذریعے پوچھا جائے کہ :

1۔ عبارت کا خلاصہ کیا ہے ؟

2۔ انہیں کون کون سے الفاظ یاد رہے ؟

3۔ مختلف الفاظ کے کیا معنی ہیں ؟

اس کے بعد انھیں کسی کتاب کی عبارت خاموشی سے ایک مقررہ وقت میں پڑھنے کے لیے دی جاسکتی ہے ۔

مطالعہ کا شوق پیدا کرنا

طلبہ میں جب تک مطالعہ کا شوق پیدا نہیں ہو گا تعلیم کا مقصد پورا نہیں ہوسکے گا اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد مندرجہ ذیل طریقوں سے کام لے ۔

سبق کے دوران ایسے محاوروں تلمیحوں حکایتوں ادیبوں اور شاعروں کا حوالہ دے جس جن پر مزید دلچسپ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں

کسی قصے یا متعلق کہانی کا کچھ حصہ بیان کر کے ان سے کہا جائے کہ فلاں کتاب میں پڑھیں

ہاں کسی شاعر کی دیگر نظموں کی طرف اشارہ کیا جائے خاص طور پر کسی دلچسپ نظم کی طرف اور طلبہ سے اس کا مجموعہ پڑھنے کے لیے کہا جائے

کتب خانے سے ربط کو فروخت دیا جائے اگر اسکول میں کتب خانہ موجود نہ ہو تو طلباء کی ذاتی کتابوں کو ان کے دوستوں میں عدل بدلہ جاسکتا ہے

طلبہ کی پسندیدہ کتابوں کے نام پوچھیں پہنچائیں اور دیکھا جائے کہ وہ زیادہ تر کہانیوں میں دلچسپی لیتے ہیں یا مضامین میں اس لحاظ سے ان کے اضافی متعلق ہی منصوبہ بندی کی جائے

کہانیوں حکایتوں وغیرہ میں انتخاب

استاد کے لیے اضافی متعلق میں سب سے مشکل کام طلبہ کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ کہانیوں حکایتوں کتابچوں وغیرہ میں سے کسی قسم کا مطالعہ کریں اور کس قسم کی کتابوں کو نہ پڑھیں بازار میں ہر طرح کی کتابیں ملتی ہیں لیکن یہ دیکھنا ضروری ہے کہ یہ کتابیں کن ناشرین نے چھاپی ہیں ان کتابوں کے اسلوب بیان اور ذخیرہ الفاظ کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔

مطالعہ اور سوالات لازم وملزوم ہیں جب بھی طلبہ کو اضافے متعلق کے لیے کہیں تو نہ صرف ان کے موضوعات کی تشخی تخصیص کر دی جائے بلکہ انہیں کہا جائے کہ ان کے بارے میں سوالات بھی ہوں گے ان سوالات سے ان کے اضافی متعلق کی جامعات معلوم ہو گی مثلا کہانیوں کے بارے میں مندرجہ ذیل اقسام کے سوالات ہوں گے

مختصر الفاظ میں کہانی کا خلاصہ

1. کہانی کا ہیرو کون تھا
2. اس نے کون کون سے کارنامے انجام دیے
3. کہانی کے دیگر کردار کون کون سے تھے
4. کہانی میں کیا مسئلہ بیان ہوا تھا
5. وہ مسئلہ کیسے حل ہوا
6. اس کہانی سے اپ نے کیا سبق حاصل کیا

For Reference: لرننگ سائیکل کی فہرست برائے حوالہ

لرننگ سائیکل	عنوانات
1	سننا
2	بولنا
3	پڑھنا
4	پڑھنا
5	لکھنا
6	زبان شناسی
7	تقریر
8	تنقید و استحسان
9	تخلیقی تحریر
10	مہارات حیات
11	اوصافِ خوش خوانی
12	اقسامِ الفاظ
13	تدریسِ املا و خوش خطی
14	تدریسی معاونات و سرگرمیاں
15	تدریسِ نظم
16	تدریسِ مطالعہ
17	تدریسِ مضمون نویسی
18	تدریسِ اردو بہ ذریعۂ کھیل
19	تدریسِ اردو میں ٹیکنالوجی کا استعمال
20	سوالات و آزمائش

Contact email address:

kamranshah@iba-suk.edu.com

School Education & Literacy Department (SE&LD)

Government of Sindh